105443- تین ماہ ملک سے باہر رہنا ہو تو بھی رمضان کے روزے رکھنا لازم ہونگے ؟

سوال

میں انشاء اللہ عنقریب کمپنی کے نئے پراجیکٹ کے سلسلہ میں اٹلی جارہاہوں اور وہاں تقریبا تین ماہ تک رہوں گا، اوراسی دوران رمضان المبارک کا مہینہ بھی سایہ فگن ہوگا، میرا سوال یہ ہے کہ آیا مجھ پر اٹلی میں ہی رمضان کے روزے رکھنا واجب ہیں یا کہ چھوڑنے بھی جائز ہیں، اور بعد میں قضاء کرسکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اگر کوئی شخص کہیں سفر پر جائے اور
وہ وہاں تین دن سے زائد رہنے کا عزم رکھتا ہو تو جمہور علماء مالکی شافعی اور حنابلہ
کے ہاں اس کے لیے روزے رکھنا اور پوری نماز ادا کرنا لازم ہے.

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں
درج ہے :

"جس سفر میں رخصت پر عمل کرنا جائز
ہے وہ ہوگا جو عرف عام میں سفر شمار کیا جاتا ہو، جس کی مسافت تقریبا اسی (80)
کلو میٹر بنتی ہے، اس لیے جس نے بھی اتنی یا اس سے زائد مسافت کا سفر کیا تو اسے
سفر کی سہولیات اور رخصت پر عمل کرنے کا حق ہے.

یعنی وہ تین دن اور راتوں تک موزوں
اور جرابوں پر مسح کرسکتا ہے، نماز جمع اور قصر کرسکتا ہے، اور رمضان المبارک کے
روزوں چھوڑ کر بعد میں قضاء کرسکتا ہے.

اور اگر یہ مسافر چار یوم سے زائد
رہنے کا عزم رکھتا ہو تو وہ سفر کی رخصتوں پر عمل نہیں کریگا.

اور اگر چار یا اس سے کم رہنے کا عزم
ہو تو پھر اسے سفر کی ساری سہولیات حاصل ہونگی.

اور ایسا مسافر جو کسی دوسرے علاقے
میں رہتا ہو اور اسے یہ علم نہ ہو کے اس کی ضرورت اور کام کب ختم ہوگا اور اس نے
وہاں رہنے کی کوئی مدت متعین نہ کر رکھی ہو تو اسے بھی سفر کی رخصتوں پر عمل کرنے

کی اجازت ہے چاہے کتنی بھی طویل مدت ہو جائے، اور سفر میں خشکی یا ہوائی یا بحری
راستے کا کوئی فرق نہیں ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (99/8).

اس بنا پر آپ کو اٹلی میں ہی رمضان
المبارک کے روزے رکھنا ہونگے اور رمضان کے مہینہ میں ہی، اور اسی طرح اس مدت میں آپ
نماز بھی پوری ادا کرینگے، ہاں یہ ہے کہ آپ اٹلی میں ایک شہر سے دوسرے شہر جائیں
اور وہ قصر کرنے کی مسافت پر ہو یعنی اسی کلومیٹر اور چار دن یا اس سے کم اقامت ہو
تو نماز قصر اور جمع کر سکتے ہیں اور دوران سفر روزہ چھوڑ سکتے ہیں.

واللہ اعلم.